انفاق فی سبیل اللہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے استفسار فرمایا: تم میں سے کون ہے کہ جسے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی، یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر ایک کو اپنا مال، وارث کے مال سے زیادہ محبوب ہے، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ ایک مومن کا مال تو وہی ہے جو اس نے (آخرت کے زادراہ کے لیے) آگے بھیج دیا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے جو اس نے (پس مرگ) اپنے پیچھے چھوڑ دیا۔ (سنن نسائی، مشکوٰۃ، احمد، ابن حبان) حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید العالمین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا: صدقہ نے کبھی مال کم نہیں کیا اور معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت بڑھا دیتا ہے اور جو اللہ رب العزت کی خاطر تواضع اور انکساری کرتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اسے رفعت و سربلندی سے نواز دیتا ہے۔ (مسلم، ترمذی، موطا امام مالک، الترغیب والترہیب)

ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام نے ایک بھیڑ ذبح کی، اور اس کا گوشت صدقہ کرنا شروع کر دیا (تقسیم سے فارغ ہوئے تو) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے استفسار فرمایا: اس گوشت میں سے کیا بچا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ نے عرض کی، بھیڑ کا ایک بازو باقی رہ گیا ہے، آپ نے ارشاد فرمایا: (در حقیقت) اس بازو کے علاوہ باقی (سب بچ گیا ہے۔ (ترمذی، احمد، مشکوٰۃ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے، اے آدم کے بیٹے تو (میرے راستے میں) خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ، احمد، الترغیب والترہیب) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پوشیدہ ((انداز میں) صدقہ کرنا اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ (الجامع الصغیر، سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ: البانی

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کبھی ایک درہم ایک لاکھ درہم پر سبقت لے جاتا ہے، عرض کی گئی وہ کیسے؟ فرمایا: ایک شخص کے پاس صرف دو درہم ہیں اس نے ان میں سے ایک (اسی وقت) صدقہ کر دیا، ایک اور شخص اپنے مال کی جانب گیا تو اس میں سے ایک لاکھ درہم لیے پھر اسے صدقہ کر دیا، (نسائی، صحیح ابن حبان، احمد، مستدرک) امام حاکم اور امام ذہنی کہتے ہیں اس حدیث کی اسناد صحیح مسلم کی شرائط کے مطابق ہیں۔